سوال

(465) مسئلہ بیعت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عالم تقویٰ شعار، جس عالم کی سند واجازت وخلافت شرعاً معتبر ہے، ان سے سند واجازت وخلافت حاصل کر کے موافق شرع شریف وعظ وپند سنا کر لوگوں سے بیعت لیتے، ممنوعات شرعیہ سے توبہ کرا کے تنبیہ وتاکید کے ساتھ جماعتوں کا بندوبست کیا کرتے، جس میں امر دین کی ترقی ہو، نیز قوموں نے ان کو اپنا پیشوا و سردار بھی گردان لیا۔ جماعتوں میں سے ایک شخص نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کرلیا۔ یہ امر ناشائستہ دیکھ کر وہ عالم مذکور و سرداران جماعت کی بعد اظہار گواہان یہ رائے قرار پائی کہ جب تک وہ شخص پہلے شوہر سے طلاق لے کر بعد عدت تجدید نکاح نہ کرے، تب تک جماعت سے الگ رہے گا۔ بعدہ ایک شخص ذی حیثیت نے چند لوگ سمیت اس مرتکب گناہ کے طرف دار ہو کر ضداً اس کے ساتھ اکل وشرب سلام ومصافحہ وغیرہ برتاؤ کر کے خلاف شرع شامل کرلیے، حتیٰ کہ اس خلیفہ مذکور کے زندہ رہتے ہوئے اس کی حکومت و سرداری میں غیر عالم کو بلا کر بلا عذر شرعی ان کی بیعت کے اوپر ضداً بیعت بھی کرلیے۔ اس لیے جماعت میں نہایت فتنہ وفساد برپا ہوا نیز انتظام جماعت بالکل بگڑ گیا۔ آیا اس قسم کی بیعت لینا و بیعت کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ نیز بیعت لینے والا عالم و بیعت کرنے والا ازروئے شریف گناہگار ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کی بیعت لینا و کرنا شرعاً ناجائز ہے اور ایسی بیعت لینے والا اور کرنے والے سب کے سب گناہگار ہیں، ان سب لوگوں کو اس سے توبہ کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ   ٢ ... سورۃ المائدۃ

("مسلمانو! تم لوگ نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو)

اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ جس شخص نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کرلیا، اس نے بلاشبہ گناہ اور زیادتی کی اور حرام کاری کا مرتکب ہوا۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ   ٢٤ ... سورۃ النساء

''تم لوگوں پر شوہر دار عورتیں حرام کی گئیں۔''

اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ جس شخص نے بیعت لی اور بھی جن لوگوں نے بیعت کی،ان سب لوگوں نے گناہ اور زیادتی پر اس شخص کی مدد کی،جس نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کرلیا،پس ان سب لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے حکم مذکور صدر کی خلاف ورزی کی اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی خلاف ورزی یہی تو گناہ ہے۔پس بلاشبہ یہ سب لوگ گناہگار ہوئے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا ... [۱۱۳](#) سورة ہود

مسلمانو!تم ان لوگوں کی طرف نہ جھک پڑو(یعنی ان لوگوں کا ساتھ نہ دو اور ان لوگوں کے طرف دار نہ بنو)جنھوں نے ظلم کیا(یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم اور قانون کی خلاف ورزی کی)

اس آیت سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ظالموں،یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کا ساتھ دینے اور ان کے طرف دار بننے سے منع فرمایا ہے اور بیعت لینے والے اور بیعت کرنے والوں نے اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی خلاف ورزی کی کہ شخص ظالم کا جس نے زن شوہر دار سے بلا طلاق نکاح کرلیا تھا،ساتھ دیا اور اس کے طرف دار بن گئے لہٰذا اس وجہ سے بھی سب کے سب گناہگار ہوئے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ... [۱۰۳](#) سورة آل عمران

''اللہ کی رسی کو،یعنی اللہ کے حکموں اور قانون کو سب مل کر خوب مضبوط پکڑے رہو۔اللہ کے حکموں اور قانون کی پابندی میں سب ایک جماعت ہو کر رہو اور فرقہ فرقہ نہ بنو۔''

یعنی جماعت میں پھوٹ نہ ڈالو اور جماعت کو درہم برہم نہ کرو اور اس میں کچھ شک نہیں کہ مذکور صدر لوگوں نے اس حکم اور قانون کی خلاف ورزی کی،ایک جماعت ہو کر نہ رہے،بلکہ شخص مذکور بالا کے طرف دار ہو کر جماعت میں پھوٹ ڈال دی اور جماعت کو درہم برہم کردیا،پس یہ لوگ اسی وجہ سے بھی گناہگار ہوئے،لہٰذا ان سب کو چاہیے کہ توبہ کرکے اس گندگی سے پاک ہو کر آپس میں مل کر اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری](#)

[کتاب الادب](#)، صفحہ:713

محدث فتویٰ